



آنہ والہ حالات اس سہ بھی زیادہ تشویش ناک نظر آتے ہیں دنیا ایک نئے عالمی موڑ پر کھڑی ہے جہاں طاقت کے کئی مراکز ابھر رہے ہیں چین، روس اور دیگر ممالک امریکی یک قطبی نظام کو چیلنج کر رہے ہیں ایسے میں خدشہ ہے کہ امریکہ اپنی گرتی ہوئی بالادستی کو برقرار رکھنے کے لیے مزید جارحانہ رویہ اختیار کرے گا معاشی جنگیں، پابندیاں اور پراکسی تنازعات مستقبل کا نقشہ بن سکتے ہیں۔

سوال یہ بھی ہے کہ امریکہ کا اگلا شکار کون ہو سکتا ہے؟ تاریخ گواہ ہے کہ مشرق وسطیٰ، لاطینی امریکہ اور افریقہ کے کئی ممالک اس فہرست میں پہلے ہی شامل رہ چکے ہیں آج جو ملک اپنی خارجہ پالیسی آزادانہ طور پر ترتیب دینے کی کوشش کرتا ہے، وہ کل عالمی دباؤ کی زد میں آ سکتا ہے۔

پوری دنیا امریکہ کے اس رویے کو اب پہلے جیسی خاموشی سے قبول نہیں کر رہی یورپ میں بھی اختلافی آوازیں سنائی دے رہی ہیں، ترقی پذیر ممالک میں امریکہ مخالف جذبات بڑھ رہے ہیں اور عالمی رائے عام آہستہ آہستہ یہ سوال اٹھا رہی ہے کہ کیا کسی ایک ملک کو پوری دنیا کا تھانیدار بننے کا حق حاصل ہے؟

وینزویلا کا معاملہ دراصل ایک ملک کا نہیں، بلکہ عالمی خودمختاری کا مسئلہ ہے اگر آج اس ناانصافی پر خاموشی اختیار کی گئی تو کل کوئی اور ملک اسی انجام سے دوچار ہو سکتا ہے دنیا کو اب طاقت کے بجائے اصولوں، مکالمے اور باہمی احترام پر مبنی نظام کی طرف بڑھنا ہوگا، ورنہ امریکہ گردی کا یہ سلسلہ عالمی امن کے لیے مستقل خطرہ بن کر رہے گا۔

Post Date: January 6, 2026 PDF Created On: Thu, Jan 08 2026 07:41:21 pm

[Read This Post On RKI Website](#)